روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 29 راگست 2011ء 28 رمضان 1432 ہجری 29 ظہور 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 200

مومنوں کیلئے استغفار

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو اللہ تعالیٰ حاملین عرش کو حکم دیتا ہے کہ اب وہ تسبیح کرنا چھوڑ دیں بلکہ اب امت محمدیہ اور مؤمنین کیلئے استغفار کریں۔

(کنزالعمال جلد8صفحہ 479حدیث نمبر 23716)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 14 نومبر 2003ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے ایک نکتہ بیان فرمایا ہے کہ استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا تعالیٰ سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور توبہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا ہے۔ فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی یہ عادت ہے کہ جب اس سے مدد اور قوت مانگو تو وہ عطا کرتا ہے اور نیکیاں کرنے کی قوت عطا کرتا ہے اور اس طرح اپنے پاؤں پر انسان کھڑا ہو جاتا ہے اور پھر جب وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو گیا تو اس نے چونکہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی ہوتی ہے اس لئے نیکیاں کرنے کی قوت قائم رہتی ہے۔ تو فرمایا آپ نے کہ اسی کا نام تُوْبُوْ اِلَیْہِ ہے۔ تو اس لحاظ سے جب آدمی اپنا محاسبہ کرتا ہے تو پچھلے گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں اور نیکیاں کرنے کی توفیق بھی ملتی رہتی ہے۔

پھر حدیث میں آتا ہے حضرت ابن عمرؓ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: عمل کے لحاظ سے ان دنوں یعنی آخری عشرہ سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کے نزدیک عظمت والے اور محبوب کوئی دن نہیں۔ پس ان ایام میں تہلیل یعنی لا الہ الا اللہ کہنا، اللہ تعالیٰ کی بندگی پوری طرح اختیار کرنا اور تکبیر کہنا اور تحمید کہنا ، اللہ تعالیٰ کی حمد کرنا، اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنا، بکثرت اختیار کرو۔

اب یہ حدیث بھی اسی مضمون کو بیان کر رہی ہے۔ فرمایا کہ رمضان کے اس آخری عشرے میں مکمل طور پر اُس کی بندگی اختیار کرو۔ کوئی باطل معبود تمہیں نیک کاموں سے ہٹا نہ سکے۔ ان دنوں میں ہر وقت اللہ تعالیٰ کی کبریائی، اس کا بڑا ہونا تمہارے ذہنوں پر رہے اور پھر اس کی حمد بھی کرو کہ اس نے تمہیں اتنی نعمتیں بخشی ہیں، اتنی نعمتوں سے نوازا ہے، تمہیں یہ دن نصیب کئے ہیں جن میں اس نے تمہاری بخشش کے سامان پیدا فرمائے اور سب سے بڑھ کر یہ، اور اس پر جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے کم ہے کہ اس نے خالص اپنا بندہ بننے کی توفیق عطا فرمائی اور ہمیں یہ دن بخشے جس میں ہم خالص طور پر اسی کی طرف جھکتے ہوئے اس سے مدد چاہتے ہیں۔

ایک روایت ہے رمضان کی برکات کے بارہ میں۔ حضرت سلمانؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں شعبان کے آخری روز مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے لوگو تم پر ایک عظیم اور بابرکت مہینہ سایہ فگن ہوا چاہتا ہے۔ اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے رکھنے فرض کئے ہیں اور اس کی راتوں کو قیام کرنے کو نفل ٹھہرایا ہے (۔) وہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے اور درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔

(صحیح ابن خزیمۃ کتاب الصیام ۔باب فضائل شھر رمضان)

پھر حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ مَیں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ یا رسول اللہ اگر مجھے علم ہو جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو مَیں اس میں کیا دعا کروں۔ فرمایا کہ تُو یہ دعا کر کہ: (۔) اے اللہ تو بہت معاف کرنے والا اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے پس تُو مجھے بھی بخش دے اور معاف فرما دے۔

(ترمذی ابواب الدعوات)

اب اس حدیث میں بڑی خوبصورت اور بڑی جامع دعا سکھائی گئی ہے۔ اس کا صرف یہ مطلب نہیں ہے کہ میرے گناہوں سے درگزر کر، مجھے معاف کر دے۔ فرمایا کہ رمضان کی برکات سے تُو نے مجھے فیضیاب فرمایا، مجھے توفیق دی کہ مَیں نے روزے رکھے، تیری عبادت کی، تجھ سے مغفرت طلب کی، اپنے گناہوں کی تجھ سے معافی مانگی، تجھ پر مکمل یقین اور ایمان مجھے حاصل ہوا۔ اور آج تُو نے مجھ پر یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ مَیں نے تمہاری دعاؤں کو سنا، تمہاری گریہ وزاری کو سنا، مجھے لیلۃ القدر کا علم دیا اور مجھے لیلۃ القدر دکھائی۔ تو میری یہ دعا ہے کہ میرے اندر کی تمام برائیوں کا نام و نشان مٹا دے، میرے گناہوں کو یوں دھو ڈال جیسے کہ یہ کبھی تھے ہی نہیں۔

(روزنامہ الفضل 2 نومبر 2004ء)

درس القرآن اور خطبہ عیدالفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مؤرخہ **31 اگست 2011**ء کو لندن میں قرآن کریم کا درس دیں گے اور اختتامی دعا کروائیں گے جو کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر پاکستانی وقت کے مطابق **شام 4-30 بجے Live** نشر کی جائے گی۔

مورخہ **یکم ستمبر 2011**ء کو لندن میں عیدالفطر ہو گی اور اس دن پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2-30 بجے ایم ٹی اے کی Live نشریات کا آغاز ہو گا اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر **3-00 بجے خطبہ عیدالفطر** ارشاد فرمائیں گے۔ جو کہ Live نشر کیا جائے گا۔ احباب بھرپور ستفادہ فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اشاعت (ایم ٹی اے)

ہم سے رابطہ کریں

ایسے احباب جو کسی کام کو بطور مشغلہ (Hobby) اپنائے ہوئے ہوں اور بطور Hobbiest اسے دوسروں کے سامنے پیش کرنا چاہیں جیسے سکے جمع کرنا، ٹکٹیں جمع کرنا، باغبانی وغیرہ تو وہ ایم ٹی اے پاکستان سے رابطہ فرمائیں ہم آپ کی کاوشوں سے متعلق پروگرام بنائیں گے۔ رابطے کیلئے مندرجہ ذیل ای میل ایڈریس یا ٹیلی فون نمبر سے رابطہ کریں یا ذاتی طور پر ایم ٹی اے آفس ربوہ تشریف لا کر بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

Pakistan@mta.tv

PH:+92476212281

(ایڈیشنل نظارت اشاعت برائے ایم ٹی اے ربوہ)

مکرم مبشر احمد محمود صاحب

خدا کی خاطر رنجشیں دور کرنا بھی عید کا حصہ ہے

عید کے معنی ہیں خوشی۔خوش ہونے کے اور انسانی فطرت یہ تقاضا کرتی ہے کہ وہ خوش ہو عید منائے،اپنوں سے ملے،خوشیاں بانٹے، دکھ سمیٹے۔ ہمارے مذہب اور معاشرے کی عید بہت ہی خوبصورت روحانی ایونٹ ہے۔یہ خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور جو چیز خدا کی طرف سے خاص طور پر نازل کی جائے اس کی خوب صورتی اس کا مفید ہونا اس کا غیر معمولی برکتیں بکھیرنا لازم ہے۔یہ عید رسول کریم ﷺ کے احسانات میں سے ایک بڑا احسان ہے جو ہمارے غم دور کرتا ہے اور خوشیاں عطا کرتا ہے۔

عید جہاں رمضان کی عظیم الشان عبادتوں اور جسمانی سختیوں سے گزرنے کے بعد ہمیں روحانی خوشی اور لقائے الٰہی کی عید عطا کرتی ہے وہاں پہ ایسا موقع بھی فراہم کرتی ہے کہ ہم سب اچھے کپڑے پہنیں،مل جل کر بیٹھیں،خوش ہوں،کھائیں پئیں۔

جونہی عید قریب آتی ہے لوگ اپنے پیاروں سے ملنے کیلئے دور دراز کا سفر اختیار کرنے کی تیاری شروع کردیتے ہیں۔ہر مشکل اٹھا کر بڑا خرچ کر کے بڑی محبت سے اپنے گھروں کا رخ کرتے ہیں اوران مشکلات کا اندازہ عید والے دن سفر کرنے والوں کو بخوبی ہے۔خاص طور پر ہمارے ملک میں تو اس دن کا سفر غیر معمولی مصائب سے گزارتا ہے۔پھر بھی لوگ خدا کی طرف سے ملنے والی اس عید کو منانے کیلئے اپنے پیاروں کے پاس پہنچ ہی جاتے ہیں۔اس طرح سب خاندان کے تمام افراد کا اکٹھا ہونا خوشی عطا کرتا ہے۔

کوئی باپ اپنے بچوں کے ساتھ عید منانے جارہا ہے تو کوئی بیٹا ماں باپ کے ساتھ عید کی خوشیاں سمیٹنے کیلئے سفر اختیار کررہا ہے تو کوئی پوتا پوتی ،نواسہ نواسی اپنے دادا،دادی،نانا،نانی کے پاس عید کرنے کا خواہاں ہے تو کہیں خالہ، ماموں، چچا، پھوپھی کے رشتے دار بھی ایک دوسرے کو خوش آمدید کہنے کو تیار ہیں۔ بہرحال ہمارا مذہب ہمارے معاشرے کو ایسی عید عطا کرتا ہیں۔جس میں دور زمان و مکاں کے بچھڑے آملتے ہیں اور خوشی اور مزا،اطمینان ان کے چہروں پر چمک رہا ہوتا ہے۔

اسی طرح کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو گھروں کو صاف کرنے پر لگ جاتے ہیں کہ ان کے گھر مہمان ہی مہمان ہوں گے۔تو کہیں کچھ لوگ ایسے پروگرام بنارہے ہیں کہ جب ہم عید پر اکٹھے ہوں گے تو کس کس طرح خوشیاں منائیں گے۔

کئی والدین اپنے ننھے منے بچوں کو خوب صورت نئے کپڑے پہنا کر باغوں اور جھولوں کا رخ کررہے ہوتے ہیں تو کہیں بچوں کا غبارے لینا ان کو پھاڑنا مشغلہ بنا ہوا ہے۔بعض بچے رنگ برنگی عینک اور بچیاں پرس لینے کو عید سمجھ رہی ہیں۔سموسے برگر چاٹ بوتلیں اور پھر متمول طبقہ میں KFC اور میکڈونلڈ ،چائینز، Piza Hut وغیرہ کا رخ کررہے ہیں۔بچے اپنی عیدی پر نازاں اور فخریہ انداز میں اس کو خرچ کرنے پر تلے ہیں کہ ہم جو چاہیں کریں،ہاں بھئی کیوں نہیں آج تمہارا دن ہے تمہیں خدا نے کہا کہ خوش ہو اچھا کھاؤ،اچھا پہنو،اچھلو کودو۔

مرقومہ بالا ان تمام لوگوں کے گھروں کا نقشہ ہے جو محبت کے ساتھ رہتے ہیں اور جنت نشان گھر ہیں۔لیکن کچھ ایسے بھی بدقسمت گھر ہیں جن کو عید جیسا دن بھی خوشی عطا نہیں کرتا اور اس کی وجہ ان کا غریب ہونا یا بیمار ہونا یا کسی اور آزمائش میں پڑے ہونا نہیں ہوتا بلکہ وہ بدخلقیاں، بدزبانیاں،غصہ اور ظالمانہ سلوک ہے جو بعض دفعہ میاں اپنی بیوی سے کررہا ہوتا ہے بعض دفعہ بیوی میاں سے، بہو ساس سے،ساس بہو سے، باپ بیٹا سے، بیٹا باپ سے ،ان کو نہ عید کی، چاند رات کی خوشی نصیب ہوتی ہے نہ وہ عید کی صبح میٹھے سے شناسا ہوتے ہیں وہ ظاہری طور پر اچھے کپڑے پہن بھی لیں لیکن ایک دوسرے کو نفرت میں ہی بڑھا رہے ہوتے ہیں خاوند عید پڑھ کر آ بھی جائے تو اپنے ناروا سلوک یا بیوی کا اپنی بدخلقی کی وجہ سے عید کا دن بھی یوم حزن بنا دیا جاتا ہے۔خاوند عید کی جہاں مبارکبادیں وصول کرکے آرہا ہوتا ہے تو گھر میں آج کے دن بھی بیوی کا استقبال کرنا روزمرہ سے کچھ مختلف نہیں ہوتا۔

پھر بعض ایسے گھر ہیں جہاں اگر میاں بیوی خوش ہیں تو بہو اپنی ماں،ساس کے کپڑے استری کررہی ہو پیار سے انہیں تیار کررہی ہو ماں اپنی بہو کیلئے تحفہ چھپاتی پھر رہی ہو، بیٹا اپنے بزرگ باپ کو باعزت باوقار انداز میں اپنے ساتھ عید کی نماز میں لے جانے پر فخر کررہا ہو اور باپ اپنے بیٹے کے اس پیار کی وجہ سے اس کیلئے دعاؤں کے انبار لگا رہا ہے یہ خوشیاں عید کے دن تو کچھ اور ہی خوب صورتی رکھتی ہیں۔

لیکن بعض دفعہ بدقسمت گھروں میں بوڑھے ماں باپ عید کے دن بھی اپنے بچوں کا انتظار کررہے ہوتے ہیں جن کو عید کے دن مبارک کہنے کوئی بیٹا نہیں آتا وہ جن پوتوں کو گلے لگانے کو ترستے ہیں وہ چند ذاتی انا اور بہو ساس کے فضول جھگڑوں کی وجہ سے اتنے دور ہوجاتے ہیں کہ وہ اپنے دادا کا نام بھی بھولنے لگتے ہیں۔کجا یہ کہ وہ عید کے روز اس پیار کو حاصل کریں،اپنے خون کی خوشبو سے ملنے والی عظیم تسکین کو اپنے اندر جذب کرکے خوش ہوں وہ بات کرنے سے بھی گھبراتے ہیں۔اس میں قصور ضروری نہیں کہ ایک کا ہو بعض دفعہ دونوں ہی اپنی انا میں ایسے غرق ہوچکے ہوتے ہیں کہ عید بھی ان کو گلے نہیں ملاتی۔

کچھ ایسے گھر ہیں جہاں عید کی تیاریاں پرانے کپڑوں میں ہی کیوں نہ ہوں لیکن پیار محبت بھائی چارہ کے عطر سے ایسے معطر ہوتے ہیں کہ ماں باپ بچوں کو چوم رہے ہیں چاند کے نکلنے کی مبارکباد دے رہے ہیں۔ایک دوسرے کی تیاری میں بڑھ چڑھ کر خوشی خوشی ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ بچیاں ماں کے ساتھ چمٹ کر مہندی اور چوڑیاں سجارہی ہیں تو باپ بیٹا عید کے دن کی خوشیاں سمیٹنے اور اچھے کھانے کے انتظامات سوچ رہے ہوتے ہیں اور عیدی عیدی کا شور ہوتا ہے۔وہ ایک دوسرے کی بات کو سمجھ رہے ہوتے ہیں جہاں اکرموا اولادکم کا نظارہ عید کی خوشی کو دوبالا کررہا ہے وہاں دلی ادب واحترام بچوں کیلئے ماں باپ کی دعاؤں کو، پیار کو کھینچ رہا ہوتا ہے اور عید عید بن رہی ہوتی ہے۔گلے مل کر عید مبارک کہنے کیلئے دوڑتے آتے ہیں۔

پھر کچھ ایسے بھی ترش رو اور غصیلے ماں باپ ہیں جن کے ناروا اور ناجائز سختیوں سے عید کے دن بھی بچے گلے نہیں لگتے وہ عید کے دن اچھا تیار ہونے کے باوجود سہمے ڈرے آپس میں خوش ہوتے ہیں لیکن ماں باپ کے ساتھ دوستی کو وہ ترسے ہوتے ہیں،عید کی حقیقی خوشی سے ناآشنا ہوتے ہیں۔بعض دفعہ تمام نعمتیں ہونے کے باوجود ماں باپ کی لڑائی بچوں کو دونوں سے دور کررہی ہوتی ہے اور عید بھی ان کی ترستی نگاہوں کی آبیاری نہیں کرتی۔

آخر میں یہ کہنا چاہوں گا عید خدا کی طرف سے عطا ہونے والا بہت بڑا انعام ہے اس انعام کا حقیقی شکریہ بھی ہے کہ خدا کے حکم کے مطابق ہم آپس میں ملیں جُلیں ایک دوسرے سے گلے شکوے شکائتیں دور کریں، معافی درگزر کا سلوک کرکے روٹھے بھائیوں کو گلے لگائیں اور حقیقی عید منائیں۔

ہمارے معاشرے میں ارد گرد پہلے ہی بہت پریشانیاں مصائب اور مسائل ہیں جن کو ہم دور نہیں کرسکتے لیکن بہت سی خوشیاں ہیں جو ہمارے ذرا سے طرز فکر،سوچ کا رخ بدلنے سے ہمارا گھر کرلیں گی اور ہر روز ہمارے لئے عید ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقیقی عید عطا فرمائے۔آمین

شوق مطالعہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میں کتابوں کے پڑھنے کا بہت شائق ہوں اور اتنا کہ کتابوں کا کیڑا کہنا چاہئے۔میں ہرفن ہر مذاق اور ہر رنگ کی کتابیں پڑھتا رہتا ہوں۔

(الفضل 24 نومبر 1921ء)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء

خدا کے فضل نے جلسہ دکھایا
ہمیں آقا سے بھی رب نے ملایا
تھے آئے نوے ملکوں سے جو مہماں
نشاں یہ بھی خدا نے ہے دکھایا
وہاں بادل بھی آئے راج کرنے
دعاؤں نے مگر ان کو بھگایا
وہاں تقریر سب کی عالمانہ
جنہیں سن کر بہت تھا لطف آیا
ہمیں آقا نے وہ باتیں بتائیں
کہ جس سے دل ہمارا جگمگایا
سنے نغمات دلکش ہم نے واں پر
ہمارا دل بھی ان کے ساتھ گایا
محبت سے وہاں سب مل رہے تھے
محبت سے گلے سب نے لگایا
عجب ماحول تھا جلسہ کا بھائیو
خدا کا نور تھا ہر سمت چھایا
خدا کا شکر سب کرتے ہیں مومن
خدا نے احمدی ہم کو بنایا

خواجہ عبدالمومن

حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں

بیوی کے حقوق اور خاوند کے فرائض کا بیان اور اثر انگیز نصائح

دوستانہ ماحول میں اخلاق فاضلہ کو اختیار کرتے ہوئے گھروں کو محبت اور پیار کا گہوارہ بنائیں

مکرم وحید احمد رفیق صاحب

اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی سے پیش آنا چاہئے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’حضرت اقدس مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے الہاماً فرمایا کہ ’’یہ طریق اچھا نہیں اس سے روک دیا جائے۔ ....کے لیڈر عبدالکریم کو (خُذُوْا الرِّفْقَ، خُذُوْا الرِّفْقَ، فَاِنَّ الرِّفْقَ رَأْسُ الْخَیْرَاتِ) کہ نرمی کرو نرمی کرو کہ تمام نیکیوں کا سر نرمی ہے۔........ (فرمایا کہ) حتی المقدور پہلا فرض مومن کا ہر ایک کے ساتھ نرمی اور حسن اخلاق ہے اور بعض اوقات تلخ الفاظ کا استعمال بطور تلخ دوا کے جائز ہے۔‘‘

(اربعین نمبر 3 روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 428,429)

اس الہام پر جو حضرت مسیح موعود نے حاشیہ رقم فرمایا ہے اس میں آپ تحریر کرتے ہیں کہ

’’اس الہام میں تمام جماعت کے لیے تعلیم ہے کہ اپنی بیویوں سے رفق اور نرمی کے ساتھ پیش آویں۔ وہ ان کی کنیزکیں نہیں ہیں۔ درحقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہم ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدے میں دغاباز نہ ٹھہرو۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے.......یعنی اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ اور حدیث میں ہے ....یعنی تم میں سے اچھا وہی ہے جو اپنی بیوی سے اچھا ہے۔ سو روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو۔ ان کے لیے دعا کرتے رہو اور طلاق سے پرہیز کرو۔ کیونکہ نہایت بد خدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے۔ جس کو خدا نے جوڑا ہے اس کو گندے برتن کی طرح جلد مت توڑو۔‘‘

(اربعین نمبر 3 روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 428 حاشیہ)

پھر فرمایا:

’’اسی طرح عورتوں اور بچوں کے ساتھ تعلقات اور معاشرت میں لوگوں نے غلطیاں کھائی ہیں اور جادۂ مستقیم سے بہک گئے ہیں۔‘‘ سیدھے رستے سے ہٹ گئے ہیں۔ ’’قرآن شریف میں لکھا ہے کہ............مگر اب اس کے خلاف عمل ہو رہا ہے۔‘‘ (فرمایا کہ) ’’دو قسم کے لوگ اس کے متعلق بھی پائے جاتے ہیں۔ ایک گروہ تو ایسا ہے کہ انہوں نے عورتوں کو بالکل خلیع الرسن کر دیا ہے۔‘‘ (یعنی بے حیائی کرنے کی کھلی چھٹی دے دی ہے) ’’دین کا ان پر کوئی اثر ہی نہیں ہوتا اور وہ کھلے طور پر (دین حق) کے خلاف کرتی ہیں اور کوئی ان سے نہیں پوچھتا۔ بعض ایسے ہیں انہوں نے خلیع الرسن تو نہیں کیا مگر اس کے بالمقابل ایسی سختی اور پابندی کی ہے کہ ان میں اور حیوانوں میں کوئی فرق نہیں کیا جا سکتا۔ اور کنیزوں اور بہائم (یعنی جانوروں) سے بھی بدتر ان سے سلوک ہوتا ہے۔ مارتے ہیں تو ایسے بے درد ہو کر کہ کچھ پتہ نہیں کہ آگے کوئی جاندار ہستی ہے یا نہیں۔ غرض بہت ہی بری طرح سلوک کرتے ہیں۔ یہاں کے پنجاب میں مثل مشہور ہے کہ عورت کو پاؤں کی جوتی کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں کہ ایک اتار دی اور دوسری پہن لی۔ یہ بڑی خطرناک بات ہے اور (دین حق) کے شعائر کے خلاف ہے۔ رسول اللہ ﷺ ساری باتوں میں کامل نمونہ ہیں آپ کی زندگی دیکھو کہ آپ عورتوں سے کیسی معاشرت کرتے تھے۔ میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلے میں کھڑا ہوتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 387-388)

(خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء الفضل انٹرنیشنل 21 جولائی 2004ء)

بیویوں پر غلیظ الزام لگانا جائز نہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’کچھ مرد غلط اور غلیظ الزام لگا کر بیویوں کو چھوڑ دیتے ہیں جو کسی طرح بھی جائز نہیں ایسے لوگوں کا تو قضاء کو کیس سننا ہی نہیں چاہئے جو اپنی بیویوں پر الزام لگاتے ہیں ان کو سیدھا انتظامی ایکشن لے کر امیر صاحب کو اخراج کی سفارش کرنی چاہئے۔........آنحضرت ﷺ تو تمام مومنوں کو یہ فرما رہے ہیں کہ ایک لڑی میں پروئے جانے کے بعد تم ایک دوسرے کی تکلیف کو محسوس کرو۔ میاں بیوی کا بندھن تو اس سے بھی آگے قدم ہے، اس سے بھی زیادہ مضبوط بندھن ہے، یہ تو ایک معاہدہ ہے جس میں خدا کو گواہ ٹھہرا کر تم یہ اقرار کرتے ہو کہ ہم تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔ تم اس اقرار کے ساتھ ان کے لیے اپنے عہد و پیمان کر رہے ہوتے ہو کہ تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے ہم ہر وقت اس فکر میں رہیں گے کہ ہم کن کن نیکیوں کو آگے بھیجنے والے ہیں۔......اللہ تعالیٰ کی اس وارننگ کے نیچے یہ عہد و پیمان کر رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خبیر ہے۔ جو کچھ تم اپنی زندگی میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ کرو گے یا کر رہے ہو گے دنیا سے تو چھپا سکتے ہو لیکن خدا تعالیٰ کی ذات سے نہیں چھپا سکتے۔ وہ تو ہر چیز کو جانتا ہے۔ دلوں کا حال بھی جاننے والا ہے۔ دنیا کو دھوکا دے سکتے ہو کہ میری بیوی نے یہ کچھ کیا تھا یا بعض اوقات بیویاں خاوند پر الزام لگا دیتی ہیں لیکن (اکثر صورتوں میں بیویوں پر ظلم ہو رہا ہوتا ہے) لیکن خدا تعالیٰ کو دھوکا نہیں دے سکتے۔ اکثر یہی دیکھنے میں آیا ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ مرد، عورت کو دھوکا دیتے ہیں۔ لڑکیاں بھی بعض اس زمرے میں شامل ہیں لیکن ان کی نسبت بہت کم ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ 24 جون 2005ء الفضل انٹرنیشنل 8 جولائی 2005ء)

فوراً توبہ کرلی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کی مجلس میں ایک (۔) کی اپنی بیوی سے سختی کی باتوں کا ذکر ہو رہا تھا جو (۔) پاس بیٹھے تھے وہ کہتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کو اس بات پر اس قدر رنج اور غصہ تھا کہ ہم نے کبھی ایسی حالت میں آپ کو نہیں دیکھا۔ ایک اور (۔) اس مجلس میں بیٹھے تھے جو اپنی بیوی سے اسی طرح سختی سے پیش آیا کرتے تھے، ان کے حقوق کا خیال نہیں رکھتے تھے۔ وہ حضرت مسیح موعود کی یہ حالت دیکھ کر اس مجلس سے اٹھے، بازار گئے، بیوی کے لیے کچھ تحفے تحائف لیے اور گھر جا کر اپنی بیوی کے سامنے رکھے اور بڑے پیار سے اس سے باتیں کرنے لگے۔ بیوی حیران پریشان تھی کہ آج ان کو ہو کیا گیا ہے یہ کایا کس طرح پلٹ گئی، اس طرح نرمی سے باتیں کر رہے ہیں۔ آخر ہمت کر کے پوچھ ہی لیا، پہلے تو جرأت نہیں پڑتی تھی۔ کہنے لگے آج حضرت مسیح موعود کو بیویوں پر سختی کرنے کی وجہ سے بہت غصے کی حالت میں دیکھا ہے اس سے پہلے کہ میری شکایت ہو میں اپنی حالت بدلتا ہوں۔ تو دیکھیں جس طرح حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ نمونہ بنیں ان (۔) نے فوراً توبہ کی اور نمونہ بننے کی کوشش کی۔‘‘

(خطبہ جمعہ 24 جون 2005ء الفضل انٹرنیشنل 8 جولائی 2005ء)

لڑکے اپنے والدین کے حقوق بھی ادا کریں اور بیویوں کے بھی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’......لڑکے کے ماں باپ اپنی ملکیت کا حق جتانے کی وجہ سے ایسی باتیں کر جاتے ہیں جس سے پھر لڑکیاں ناراض ہو کر گھر چلی جاتی ہیں۔ یہ بھی غلط طریقہ ہے لڑکے کا کام ہے کہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرے لیکن بیویوں کو بھی ان کا حق دے۔ جب ایسی صورت ہوگی تو پھر بیویاں عموماً خاوند کے ماں باپ کی بہت خدمت کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں ایسی بھی بہت ساری مثالیں ہیں کہ ساس سسر کو اپنے بچوں سے زیادہ اپنی بہوؤں پر اعتماد ہوتا ہے۔ یہ نہیں کہ خدانخواستہ جماعت میں نیکی اور اخلاق رہے ہی نہیں، بالکل ختم ہی ہو گئے ہیں، اکثریت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیکی پر قائم ہے۔ مگر جو مثالیں سامنے آتی ہیں وہ پریشان کرتی ہیں کہ یہ اتنی بھی کیوں ہیں؟‘‘

(خطبہ جمعہ 10 نومبر 2006ء الفضل 3 جنوری 2007ء)

بہانہ جُو مرد چھوٹی چھوٹی باتوں پر اپنی بیویوں کو نہ ماریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

’’بعض دفعہ بہانہ جُو مردوں کی طرف سے ایک الزام یہ بھی لگایا جاتا ہے کہ یہ نافرمان ہے، بات نہیں مانتی، میرے ماں باپ کی نہ صرف عزت نہیں کرتی بلکہ ان کی بے عزتی بھی کرتی ہے، میرے بہن بھائیوں سے لڑائی کرتی ہے، بچوں کو ہمارے خلاف بھڑکاتی ہے، یا گھر سے باہر محلے میں اپنی سہیلیوں میں ہمارے گھر کی باتیں کر کے ہمیں بدنام کر دیا ہے۔ تو اس بارے میں بڑے واضح احکام ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ....(سورۃ النساء: 35) اور وہ عورتیں جن سے تمہیں باغیانہ رویے کا خوف ہو ان کو پہلے تو نصیحت کرو،

پھران کو بستروں میں الگ چھوڑ دو پھر اگر ضرورت ہو تو انہیں بدنی سزا دو۔ یعنی پہلی بات یہ ہے کہ سمجھاؤ، اگر نہ سمجھے اور انتہا ہوگئی ہے اور ارد گرد بدنامی بہت زیادہ ہو رہی ہے تو پھر سختی کی اجازت ہے لیکن اس بات کو بہانہ بنا کر ذرا ذرا سی بات پر بیوی پر ظلم کرتے ہوئے اس طرح مارنے کی اجازت نہیں کہ اس حد تک مارو کہ زخمی بھی کردو، یہ انتہائی ظالمانہ حرکت ہے۔ آنحضرت ﷺ کی اس حدیث کو ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کبھی مارنے کی بھی ضرورت پیش بھی آجائے تو مار اس حد تک ہو کہ جسم پر نشان نظر نہ آئے۔ یہ بہانہ کہ تم میرے سامنے اونچی آواز میں بولی تھی، میرے لیے روٹی اس طرح کیوں پکائی تھی، میرے ماں باپ کے سامنے فلاں بات کیوں کی، کیوں اس طرح بولی، عجیب چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں، ان باتوں پر تو مارنے کی اجازت نہیں ہے۔ پس اللہ کے حکموں کو اپنی خواہشوں کے مطابق ڈھالنے کی کوشش نہ کریں اور خدا کا خوف کریں''۔

(خطبہ جمعہ 10 نومبر 2006ء الفضل انٹرنیشنل 3 جنوری 2007ء)

عورت کے ساتھ معاشرت میں حلم اور برداشت کی تاکید

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''حضرت مسیح موعود اپنے ایک (۔) کو نصیحت کا ایک خط لکھتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: باعث تکلیف دہی یہ ہے کہ میں نے بعض آپ کے سچے دوستوں کی زبانی جو درحقیقت آپ سے تعلق اخلاص اور محبت اور حسن ظن رکھتے ہیں سنا ہے کہ امور معاشرت میں جو بیویوں اور اہل خانہ سے کرنی چاہئے کسی قدر آپ شدت رکھتے ہیں۔ یعنی غیظ وغضب کے استعمال میں بعض اوقات اعتدال کا اندازہ ملحوظ نہیں رہتا۔ میں نے اس شکایت کو تعجب کی نظر سے نہیں دیکھا کیونکہ اول تو بیان کرنے والے آپ کی تمام صفات حمیدہ کے قائل اور دلی محبت آپ سے رکھتے ہیں۔ اور دوسری چونکہ مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ حکومت قسّام ازلی نے دے رکھی ہے اور ذرہ ذرہ باتوں میں تادیب کی نیت سے یا غیرت کے تقاضا سے وہ اپنی حکومت کو استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ مگر چونکہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے عورت کے ساتھ معاشرت کے بارے میں نہایت حلم اور برداشت کی تاکید کی ہے۔ اس لیے میں نے ضروری سمجھا کہ آپ جیسے رشید اور سعید کو اس تاکید سے کسی قدر اطلاع کروں۔ اللہ جلشانہ فرماتا ہے (عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ) یعنی اپنی بیویوں سے تم ایسے معاشرت کرو جس میں کوئی امر خلاف اخلاق معروفہ کے نہ ہو اور کوئی وحشیانہ حالت نہ ہو۔ بلکہ ان کو اس مسافر خانہ میں اپنا ایک دلی رفیق سمجھو اور احسان کے ساتھ معاشرت کرو۔ اور رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں (خَیْرُکُمْ ......) یعنی تم میں سے بہتر وہ انسان ہے جو بیوی سے نیکی سے پیش آوے اور حسن معاشرت کے لیے اس قدر تاکید ہے کہ میں اس خط میں لکھ نہیں سکتا۔

عزیز من، انسان کی بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے جس کو خدا نے اس کے حوالے کر دیا۔ اور وہ دیکھتا ہے کہ ہر یک انسان اس سے کیا معاملہ کرتا ہے۔ نرمی برتنی چاہئے اور ہر یک وقت دل میں یہ خیال کرنا چاہئے کہ میری بیوی ایک مہمان عزیز ہے جس کو خدا تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے اور وہ دیکھ رہا ہے کہ میں کیونکر شرائط مہمانداری بجالاتا ہوں۔ اور میں ایک خدا کا بندہ ہوں اور یہ بھی ایک خدا کی بندی ہے مجھے اس پر کون سی زیادتی ہے۔ خونخوار انسان نہیں بننا چاہئے۔ بیویوں پر رحم کرنا چاہئے۔ اور ان کو دین سکھلانا چاہئے۔ اور درحقیقت میرا یہی عقیدہ ہے کہ انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقع اس کی بیوی ہے۔ میں جب کبھی اتفاقاً ایک ذرا درشتی اپنی بیوی سے کروں تو میرا بدن کانپ جاتا ہے کہ ایک شخص کو خدا نے صدہا کوس سے میرے حوالہ کیا ہے شاید معصیت ہوگی کہ مجھ سے ایسا ہوا۔ تب میں ان کو کہتا ہوں کہ تم اپنی نماز میں میرے لیے دعا کرو کہ اگر یہ امر خلاف مرضی حق تعالیٰ ہے تو مجھے معاف فرماویں اور میں بہت ڈرتا ہوں کہ ہم کسی ظالمانہ حرکت میں مبتلا نہ ہو جائیں۔ سو میں امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی ایسا ہی کریں گے۔ ہمارے سید و مولیٰ رسول اللہ ﷺ کس قدر اپنی بیویوں سے حلم کرتے تھے۔ زیادہ کیا لکھوں۔ والسلام

(الحکم جلد 9 نمبر 13 مورخہ 17 اپریل 1905ء صفحہ 6)

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا پر چلاتے ہوئے ان خوبصورت اعمال کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے جو اس کے رسول ﷺ اور مسیح موعود نے ہمیں بتائے۔''

(خطبہ جمعہ 10 نومبر 2006ء الفضل انٹرنیشنل 3 جنوری 2007ء)

حسن معاشرت، نیک نتائج

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے .... (النساء: 20) کہ اپنی بیویوں کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تم میں کوئی شخص اپنی بیوی کو ناپسند بھی کرتا ہو تو پھر بھی یاد رکھو کہ عین ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو مگر خدا تعالیٰ نے اس میں تمہارے لیے انجام کے لحاظ سے بڑی خیر مقدر کر رکھی ہو۔ پس مرد کو بھی اپنے فیصلوں میں جلد بازی نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ اس کو ذہن میں رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اس چیز پر قدرت رکھتا ہے کہ انجام بہتر فرمائے۔ آئے دن طلاقیں ہو جاتی ہیں اس لیے مردوں کو بھی غور کر کے سوچ سمجھ کے پھر فیصلے کرنے چاہئیں اور اس امر کو پیش نظر رکھنا چاہئے کہ بعض چھوٹی چھوٹی وجہ سے مسائل بڑھ رہے ہوتے ہیں، ہوسکتا ہے کہ تم اس بات کو ناپسند کرو لیکن اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اس میں بہتری رکھی ہو۔

اگر خدا کی رضا کے لیے اور دعا کرتے ہوئے یہ سلوک اپنی بیوی سے کیا جائے تو اللہ تعالیٰ برکت ڈالتا ہے۔ جو گھر تباہی کے کنارے پر ہوتے ہیں، ٹوٹنے والے ہوتے ہیں اگر ان کے بچے ہیں تو بچے گھروں میں سہمے ہوئے ہوتے ہیں، وہی گھر پھر اللہ کی رضا حاصل کرنے والوں کے لیے پُرامن اور پیار اور محبت قائم رکھنے والے بن جاتے ہیں''۔

(خطبہ جمعہ 16 نومبر 2007ء الفضل انٹرنیشنل 8 جنوری 2008ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک مجلس میں مستورات کا ذکر چل پڑا۔ کسی نے ایک سربرآوردہ ممبر کا ذکر سنایا کہ اُس کے مزاج میں اول سختی تھی۔ عورتوں کو ایسا رکھا کرتے تھے جیسے زندان میں رکھا کرتے ہیں۔ یعنی قید میں رکھا ہوتا ہے اور ذرا وہ نیچے اُترتی تو اُن کو مارا کرتے تھے۔ لیکن شریعت میں حکم ہے عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ نمازوں میں عورتوں کی اصلاح اور تقویٰ کے لیے دُعا کرنی چاہئے۔ قصاب کی طرح برتاؤ نہ کرے کیونکہ جب تک خدا نہ چاہے کچھ نہیں ہوسکتا۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 نومبر 2005ء صفحہ 8)

عورت شیشہ ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''آنحضور ﷺ نے عورت کی عزت اور تکریم قائم کرنے کے لیے 14 سو سال قبل جو عظیم الشان تعلیم ارشاد فرمائی کہ نیک اور عمل صالح کرنے والی عورت کے پاؤں کے نیچے جنت ہے اس میں یہ اشارہ ہے کہ جنت نظیر معاشرہ قائم کرنے اور نیکی وتقویٰ کے قیام میں عورت کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس کی گود میں بچے پروان چڑھتے ہیں۔ آپ ﷺ نے عورت کے احساس وجذبات کا خیال رکھنے کے لیے عورت کو شیشہ کی مانند قرار دیا۔ آپ ﷺ نے ہمیشہ عورت سے نرمی کرنے اور حسن سلوک کی تعلیم ارشاد فرمائی۔ اس پر بے جا سختی کرنے اور مار پیٹ سے منع فرمایا''۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 اگست 2006ء صفحہ 10)

دل آزاری نہ کی جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''کئی حالات ایسے ہوتے ہیں جن میں بعض بچیوں کی شادی نہیں ہوسکتی۔ وہ مجبوری کے حالات ہیں۔ مگر ایسی بچیوں کے متعلق کم سے کم اتنی احتیاط کرنی چاہئے کہ حسن سلوک کیا جائے۔ میں ابھی آپ کے سامنے مثالیں رکھوں گا کہ بعض بچیوں کے قد چھوٹے ہیں، بعض بدصورت ہوتی ہیں ان سے حسن سلوک کا معاملہ نہیں کیا جاتا اور بہت ہی دل آزاری کا سلوک کیا جاتا ہے۔ تو کئی بچیوں نے مجھے اس قسم کی شکایتیں بھیجی ہیں جو میں اب آپ کے سامنے رکھوں گا۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ ایسی بچیاں جن کے متعلق یہ شکایت ہے کہ قد چھوٹا ہے یا شکل خراب ہے تو پہلے کیوں نہیں ان کے متعلق پتہ کرتے۔ یہ تو ہو ہی نہیں سکتا کہ پتہ نہ لگے کہ کسی لڑکی کی شکل کیسی ہے یا قد کتنا ہے۔ یہ سارے کوائف رشتہ ناطہ کے جو رجسٹرز ہیں ان میں بھی درج ہوتے ہیں اور دوسروں سے خاموشی سے پتہ کیا جا سکتا ہے۔ بجائے اس کے کہ کسی لڑکی کے والدین سے یا لڑکی سے کچھ بات کی جائے۔ پہلے اچھی طرح پتہ کرلیں پھر اگر نیت ہو تو ان کے پاس جائیں ورنہ نہ جائیں۔ اس سے تو بے چاری بچیوں کی بہت دل آزاری ہوتی ہے اور مجھے کثرت سے ایسی بچیاں شکایتوں کے خط لکھتی ہیں''۔

(خطبہ جمعہ 2 مارچ 2001ء الفضل انٹرنیشنل 15 مئی 2001ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس فرماتے ہیں:

''بعض لڑکی دیکھنے آتے ہیں اور مکان دیکھ کر چلے جاتے ہیں یعنی لڑکی اچھی بھی ہوتی ہے، ضروری نہیں کہ اس کا قد چھوٹا ہو یا بدصورت ہو، اچھی خوبصورت لڑکیوں کے بھی وہ شوق سے رشتے لینے جاتے ہیں اور تبصرہ لڑکی پر نہیں بلکہ مکان پر ہو رہا ہوتا ہے کہ اچھا آپ کا مکان اتنا سا ہے۔ ایسی بداخلاقیاں جماعت میں رواج نہیں پکڑنی چاہئیں۔ بعض لوگوں کی اپنی بہو بیٹیاں بھی ہوتی ہیں ان کو بھی یہ سوچنا چاہئے کہ ان کے ساتھ اگر کوئی یہ سلوک کرے گا تو ان کو کیسا محسوس ہوگا۔

بعض لڑکے جہیز اور جائیداد کے لالچی ہوتے ہیں پھر بعض توفیق سے بڑھ کر مہر باندھتے ہیں۔ مہر کے متعلق تو میں بیان کر چکا ہوں لیکن جہیز اور جائیداد کی لالچ میں جو لڑکے شادی کرنا چاہتے ہیں ان کے متعلق میں بتا دیتا ہوں کہ جماعت کو ہرگز ان کی مدد نہیں کرنی چاہئے۔ ان کی حوصلہ شکنی کرنی چاہئے اور کہنا چاہئے تم جاؤ جہاں چاہو بھاگے پھرو جماعت تمہارے ساتھ مدد کا کوئی سلوک نہیں

باقی صفحہ 6 پر

مکرم مظفر احمد دُرانی صاحب

نمازِ تہجد کی اہمیت اور اُٹھنے کے طریق

نوافل مومنوں کی ترقی کا موجب ہوتے ہیں۔ جو بعض دن کو پڑھے جاتے ہیں اور بعض رات کو۔ جو نوافل رات کو سو کر اُٹھنے کے بعد پڑھے جاتے ہیں، ان کو تہجد کہتے ہیں۔ دن کے وقت دنیاوی مصروفیات اور تعلقات سے طبیعت پر جو زنگ لگ جاتا ہے اور راہِ مولیٰ میں دکھ اُٹھا اٹھا کر دل پر جو بوجھ ہوتا ہے، رات کے آخری پہر، آرام دہ بستر سے اُٹھ کر مسنون نماز میں خدا کے حضور دعائیں مانگ کر نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ اس زنگ کو دور کرنے اور دشمن کی ایذا رسانیوں پر اپنے صبر کے پیمانے قادرِ مطلق خدا کے سامنے پیش کرنے کا نام نمازِ تہجد ہے۔

نمازِ تہجد کی اہمیت

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں نمازِ تہجد کی ادائیگی کا حکم اور اس کی برکت بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے (۔) یعنی رات کو بھی تو نمازِ تہجد ادا کیا کر۔ جو تجھ پر ایک نفل یعنی زائد انعام ہے۔ اس طرح بالکل متوقع ہے کہ تیرا رب تجھے مقامِ محمود یعنی حمد و تعریف والے مقام پر کھڑا کر دے (بنی اسرائیل:80) یعنی تہجد کا پڑھنا ایک نفل کے طور پر ہی سہی مگر خدا کا حکم ہے۔ جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ انسان کو مقامِ محمود پر سرفراز فرما دیتا ہے اور وہ خدا کی گود میں آ جاتا ہے۔

اسی طرح دوسری جگہ پر قرآن کریم میں آنحضرت ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ یعنی اے چادر میں لپٹے ہوئے محمد رسول اللہ ﷺ! راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر عبادت کر۔ جس سے ہماری مراد یہ ہے کہ رات کا اکثر حصہ عبادت میں گزارا کر یعنی اس کا نصف یا نصف سے کچھ کم کر دے۔ یا اس پر کچھ اور بڑھا دے اور قرآن کو خوش الحانی سے پڑھا کر۔ (المزمل:2 تا5)

پھر رات کی عبادت اور نوافل کی برکت یوں بیان فرمائی۔ ”یعنی رات کا اُٹھنا نفس کو پیروں کے نیچے مسلنے میں سب سے کامیاب نسخہ ہے اور رات کے جاگنے والوں کو سچ کی بھی عادت پڑ جاتی ہے۔“ (المزمل:7)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے نمازِ تہجد کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا رب ہر رات کے تیسرے حصہ میں قریبی آسمان پر نازل ہو کر پوچھتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کی دعا قبول کروں۔ کوئی ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اس کو دوں۔ کوئی ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں اس کو بخش دوں۔

(صحیح بخاری کتاب التہجد باب الدعا والصلٰوۃ من آخر اللیل)

رات کے وقت بیرونی نظام جگانے کا مؤثر انتظام نہیں کر سکتا بلکہ اندرونی نظام کو متحرک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس معاشرتی اصول کو بخوبی سمجھتے ہوئے ہی آنحضرت ﷺ نے نمازِ تہجد کی اہمیت کے پیشِ نظر جگانے کیلئے میاں بیوی کو ایک دوسرے کا نگران اور ذمہ دار قرار دیا۔ اور ہدایت فرمائی کہ اگر رات کو میاں کی آنکھ کُھلے تو اُٹھ کر تہجد پڑھے اور بیوی کو جگائے کہ تو بھی اٹھ کر تہجد پڑھ۔ اور اگر بیوی نہ جاگے تو پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مارے اور اس طرح اسے جگائے۔ اسی طرح اگر بیوی کی آنکھ کھلے تو وہ بھی ایسا ہی کرے کہ خود تہجد پڑھے اور اپنے میاں کو بھی جگائے۔ اگر وہ نہ جاگے تو اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا مارے۔ اس انداز میں کتنی ہی محبت، اپنائیت اور تاثیر ہے۔

(مشکوٰۃ کتاب البیوع باب التحریص علیٰ قیام اللیل)

رسول اللہ ﷺ کا اُسوہ

اگرچہ کہ تہجد ایک نفل عبادت ہے مگر ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اس کا باقاعدگی کے ساتھ اہتمام فرماتے۔ آپ کا طریق یہ تھا کہ دو دو رکعات کر کے نفل نماز پڑھا کرتے تھے۔ اکثر آٹھ رکعات پڑھتے جن کے بعد تین وتر پڑھا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب التہجد)

آپ نمازِ تہجد کی ادائیگی میں اس قدر باقاعدہ تھے کہ اس میں کوئی ناغہ نہ ہوتا تھا۔ صرف ایک بار جبکہ آپ بیمار ہوئے تو ایک یا دو رات تہجد کی نماز نہ ادا کر سکے۔

(صحیح بخاری کتاب التہجد باب ترک القیام للمریض)

حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ عموماً انفرادی طور پر نمازِ تہجد ادا فرمایا کرتے تھے لیکن بعض راتوں میں آپ نے باجماعت بھی پڑھائی۔ مثلاً ایک رات آپ نے مسجد میں تشریف لا کر نماز پڑھنا شروع کی تو بہت سے صحابہؓ آپ کے ساتھ نماز باجماعت میں شامل ہو گئے۔ دوسری رات لوگوں کی تعداد مزید بڑھ گئی۔ تیسری رات نماز میں شامل ہونے والوں کی تعداد اس سے بھی زیادہ ہو گئی تو چوتھی رات رسول اللہ ﷺ نماز کیلئے مسجد تشریف نہ لائے۔ اور صبح کے وقت فرمایا کہ آپ میرا انتظار کرتے رہے مگر میں قصداً نماز کے لئے نہیں آیا تھا۔ اس خوف سے کہ کہیں رات نماز آپ کے لئے فرض ہو کر مشکل کا موجب نہ ہو۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ رمضان کا مہینہ تھا۔

(صحیح بخاری کتاب التہجد باب ترک القیام للمریض)

حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ ﷺ جب نمازِ تہجد کے لئے کھڑے ہوتے تو لمبا قیام فرماتے اور ہر حرکت کو خوب سنوار سنوار کر ادا کرتے حتیٰ کہ آپ کی پنڈلیاں اور پاؤں متورم ہو جاتے۔ آپ سے عرض کیا گیا کہ آپ اپنے آپ کو اس قدر تکلیف میں کیوں ڈالتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی بخشش کی خوشخبری دے رکھی ہے۔ تو آپ نے فرمایا: کہ کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

(صحیح بخاری کتاب التہجد باب قیام النبی اللیل)

آپ کو نمازِ تہجد کی اہمیت اور برکات پر اس قدر یقین تھا کہ آپ پسند فرماتے تھے کہ آپ کے عزیز و اقارب بھی ان رحمتوں اور برکتوں سے حصہ پائیں۔ چنانچہ آپ رات کو چکر لگا کر اہلِ بیت اور صحابہؓ کو دیکھتے کہ کون کون نمازِ تہجد ادا کر رہا ہے۔ پھر حسبِ موقع اس کی طرف توجہ بھی دلایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ آپ کی مجلس میں حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کا ذکر خیر ہوا تو آپ نے فرمایا۔ ہاں بڑا اچھا ہے بشرطیکہ نمازِ تہجد بھی پڑھا کرے۔ آنحضرت ﷺ کے یہ مبارک الفاظ سننے کے بعد پھر حضرت عبد اللہ بن عمرؓ رات کا اکثر حصہ عبادت کیا کرتے اور بہت ہی کم سویا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب التہجد باب فضل قیام اللیل)

ایسے ہی ایک دن آنحضرت ﷺ اپنی بیٹی حضرت فاطمہؓ کے گھر تشریف لے گئے، اپنی بیٹی اور داماد حضرت علیؓ سے استفسار فرمایا کہ کیا آپ دونوں نماز تہجد پڑھتے ہو؟ اس پر حضرت علیؓ نے عرض کیا کہ ہماری روحیں تو خدا کے قبضہ میں ہیں، اگر وہ جگا دے تو پڑھ لیتے ہیں ورنہ سوئے رہتے ہیں۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے اور کچھ نہ کہا بلکہ اپنا منہ موڑ لیا اور یہ فرما رہے تھے کہ انسان سب سے بڑھ کر بحث کرنے والا اور بہانہ جُو ہے۔

(الکہف:55)

(صحیح بخاری کتاب التہجد باب تحریص النبی علیٰ قیام اللیل)

اس حدیث سے تین باتیں بڑی واضح ہیں۔ ایک یہ کہ آنحضرت ﷺ نماز تہجد کی اہمیت کے پیشِ نظر شدید خواہش رکھتے تھے کہ آپ کے بچے بھی نماز تہجد کی برکات کو حاصل کرنے والے ہوں۔ دوسرے یہ کہ آپ کو اپنی تعلیم اور اس کی برکات پر اس قدر یقین تھا کہ اس کے نفاذ کے لئے بھرپور تگ و دو کرتے تھے اور تیسرے یہ کہ وعظ و نصیحت میں بحث و ناراضگی سے اجتناب کرتے ہوئے تحمل سے سمجھاتے تھے۔

حضرت عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے اللہ کے بندے! تو اس شخص کی طرح نہ ہو جانا جو تہجد پڑھا کرتا تھا پھر اس نے تہجد پڑھنا چھوڑ دی۔

(صحیح بخاری کتاب التہجد باب مایُکرہ مِن ترک قیام اللیل)

ابرار کا طریقِ زندگی

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود ابرار و اخیار کا طریق کار بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”جس قدر ابرار، اخیار اور راستباز انسان دنیا میں ہو گزرے ہیں، جو رات کو اُٹھ کر قیام و سجدہ میں ہی صبح کر دیتے تھے۔ کیا تم خیال کر سکتے ہو کہ وہ جسمانی قوتیں بہت رکھتے تھے اور بڑے بڑے قوی ہیکل جوان اور تنومند پہلوان تھے؟ نہیں یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ جسمانی قوت اور توانائی سے وہ کام ہرگز نہیں ہو سکتے، جو روحانی قوت اور طاقت کر سکتی ہے۔ بہت سے انسان آپ نے دیکھے ہوں گے جو تین یا چار بار دن میں کھاتے ہیں اور خوب لذیذ اور مقوی اغذیہ پلاؤ وغیرہ کھاتے ہیں، مگر اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ صبح تک خراٹے مارتے رہتے ہیں اور نیند ان پر غالب رہتی ہے یہاں تک کہ نیند اور سستی سے بالکل مغلوب ہو جاتے ہیں کہ ان کو عشاء کی نماز بھی دوبھر اور مشکلِ عظیم معلوم دیتی ہے، چہ جائیکہ وہ تہجد گزار ہوں۔

دیکھو! آنحضرت ﷺ کے صحابہ کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین کیا تنعم پسند اور خورونوش کے دلدادہ تھے جو کفار پر غالب تھے؟ نہیں، یہ بات تو نہیں۔ پہلی کتابوں میں بھی ان کی نسبت آیا ہے کہ وہ قائم اللیل اور صائم الدہر ہوں گے، ان کی راتیں ذکر اور فکر میں گزرتی تھیں۔“

(ملفوظات جلد اول صفحہ 35,34)

اسی اہمیت کے پیشِ نظر آپ کا یہ مستقل دستور تھا کہ نماز تہجد کا اہتمام فرماتے اور اپنی جماعت کے ہر شخص کو تلقین کرتے کہ وہ نماز تہجد کے لئے اُٹھے اور ذوق و شوق سے ادا کرے خواہ دو رکعات ہی ادا کر سکے۔ کیونکہ اسی راہ سے انسان مصائب و شدائد سے بچتا اور عذاب الٰہی سے محفوظ رہتا ہے۔ چنانچہ آپ نے تیسری شرط بیعت میں بلاناغہ پنجوقتہ نمازوں کی ادائیگی کے ساتھ حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے میں مداومت اختیار کرنے کی تلقین کی ہے۔ اسی وجہ سے جماعت کے اجتماعی پروگراموں کے وقت باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کر کے اس کا عملی درس دیا جاتا ہے۔

تہجد کی توفیق اللہ کے فضل سے ہی ملتی ہے

نماز تہجد کی توفیق ملنا اللہ تعالیٰ کے انعامات میں سے ہے۔ جس میں کامیابی کے لئے جہاں کوشش کی ضرورت ہے وہاں اللہ کے فضل کی بھی

ضرورت ہے اور جب تک انسان اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہونے کا پوری معرفت کے ساتھ قصد نہ کرے اس وقت تک نہ وہ معاصی اور گناہوں سے نکل سکتا ہے اور نہ ہی نمازِ تہجد کی توفیق پا سکتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود ایک مثال سے اس اہم نکتہ کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

’’جو شخص تقویٰ اختیار نہیں کرتا وہ معاصی میں غرق رہتا ہے اور بہت ساری رکاوٹیں اس کی راہ میں حائل ہو جاتی ہیں۔لکھا ہے کہ ایک ولی اللہ کسی شہر میں رہتے تھے ان کی ہمسائیگت میں ایک دنیا دار بھی رہتا تھا۔ولی ہر روز تہجد پڑھا کرتا تھا۔ایک دفعہ دنیا دار کے دل میں خیال آیا کہ یہ شخص جو ہر روز تہجد پڑھا کرتا ہے، میں بھی تہجد پڑھوں۔غرض یہی ارادہ مصمم کر کے وہ ایک رات اٹھا اور تہجد کی نماز پڑھی۔اس کو تہجد پڑھنے سے اس قدر تکلیف ہوئی کہ کمر میں درد شروع ہو گیا۔اس ولی اللہ کو خبر ملی کہ رات ان کے دنیا دار ہمسایہ نے تہجد کی نماز پڑھی تھی تو اس کے سبب سے اس کے کمر میں درد ہونے لگا ہے، وہ عیادت کے لئے آیا اور اس سے حال پوچھا۔ دنیا دار نے کہا کہ میں آپ کو دیکھا کرتا تھا کہ آپ ہر رات تہجد پڑھتے ہیں میرے خیال میں بھی آیا کہ میں بھی تہجد پڑھوں۔سو آج رات میں تہجد پڑھنے اُٹھا اور یہ مصیبت مجھ پر آ گئی۔اس نے جواب میں کہا کہ تجھے اس فضول سے کیا؟ پہلے چاہئے تھا کہ تو اپنے آپ کو صاف کرتا اور پھر تہجد کا ارادہ کرتا۔اللہ تعالیٰ کی اجابت بھی متقین کے لئے ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰہُ مِنَ الْمُتَّقِیْنَ۔درحقیقت جب تک انسان تقویٰ اختیار نہ کرے اس وقت تک اللہ تعالیٰ اس کی طرف رجوع نہیں کرتا۔اللہ تعالیٰ کی ذات میں بے نظیر صفات ہیں جو لوگ اس کی راہ پر چلتے ہیں انہیں کو اس سے اطلاع ملتی ہے اور وہی اس سے مزہ پاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ سے رشتہ میں اس قدر شیرینی اور لذت ہوتی ہے کہ کوئی پھل ایسا شیریں نہیں ہوتا۔‘‘

(ملفوظات جلد 4 صفحہ:44,45)

نمازِ تہجد کیلئے اُٹھنے کے طریق

نمازِ تہجد پڑھنا بڑی اہمیت و برکت کا موجب اور ضروری ہے مگر پیاری نیند کو قربان کرنا اور آرام دہ بستر کو چھوڑنا بھی بہت مشکل ہے۔ اس لئے کوئی ایسا طریق ہونا چاہئے جس کی بدولت انسان نماز تہجد کے لئے آسانی سے اُٹھ سکے۔ خاکسار کے نزدیک اس کے دو کامیاب نسخے ہیں۔ایک خدا کی محبت، جس کی بنا پر انسان بے اختیار ہو کر اُٹھ بیٹھے گا اور اسے پورے شوق و محبت سے نماز تہجد کی ادائیگی کی توفیق ملے گی۔ دوسرے دین کی نازک حالت اور ترقی دین حق کا خیال، دشمنوں کے بدارادوں اور مذہبی آزادی پر قدغنوں کا احساس بھی انسان کی نیند کو کم کر دیتا ہے۔جس کے نتیجہ میں نمازِ تہجد کیلئے جاگنے، اللہ کے حضور اپنی بے بسی اور لاچارگی پیش کرتے ہوئے عاجزانہ دعاؤں کی توفیق ملتی ہے۔ پس ضروری ہے کہ ہم ایسی محبت الٰہی کے احساس کو بیدار کریں اور پالیں تب جا کر نماز تہجد کیلئے آسانی سے اُٹھ سکیں گے۔

آج کل الارم والی گھڑیاں مل جاتی ہیں جن کے ذریعہ انسان جاگ سکتا ہے۔ لیکن حضرت مصلح موعود نے جاگنے کے روحانی ذرائع کو زیادہ اہمیت دی کہ ان کے ذریعہ انسان یقینی طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاگنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ چنانچہ آپ نے نماز تہجد کیلئے اُٹھنے کے جو تیرہ طریقے بیان فرمائے ہیں ان کا خلاصہ نمبر وار ذیل میں تحریر ہے:۔

1۔عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد کچھ عرصہ ذکر کرے۔ اس کا یہ فائدہ ہوگا کہ جتنا عرصہ وہ ذکر کرے گا صبح سے اتنا ہی قبل اس کی آنکھ ذکر کرنے کے لئے کھل جائے گی۔

2۔عشاء کی نماز پڑھ لینے کے بعد کسی سے کلام نہ کرے اور جلد سو جائے۔

3۔عشاء کی نماز کے بعد تازہ وضو کر کے چارپائی پر لیٹے اس کا اثر قلب پر پڑتا ہے اور اس سے خاص قسم کی نشاط پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح وہ آنکھ کھلتے وقت بھی نشاط میں ہی ہوگا۔

4۔ذکر الٰہی اور دعائیں کرتے کرتے سوئے۔

5۔سونے کے وقت کامل ارادہ کر لیا جائے کہ تہجد کیلئے ضرور اٹھوں گا۔

6۔وتروں کو عشاء کی نماز کے ساتھ نہ پڑھے بلکہ تہجد کے وقت پڑھنے کیلئے رہنے دے۔

7۔ عشاء کی نماز کے بعد نفل پڑھنے شروع کر دیں اور اتنی دیر تک پڑھیں کہ نماز میں ہی نیند آ جائے اور اتنی نیند آئے کہ برداشت نہ کی جا سکے۔ اس وقت سوئیں۔

8۔جن دنوں میں زیادہ نیند آئے اور وقت پر آنکھ نہ کھلے ان میں نرم بستر ہٹا دیا جائے۔

9۔سونے کے وقت معدہ پُر نہیں ہونا چاہئے کیونکہ اس کا اثر قلب پر بہت پڑتا ہے اور انسان کو سست کر دیتا ہے۔

10۔جُنبی ہونے کی حالت میں یا غلاظت کے ساتھ نہ سوئے، صفائی کی حالت میں سونے والے کو ملائکہ آ کر جگا دیتے ہیں۔

11۔بستر پاک و صاف ہو۔

12۔میاں بیوی رات ایک بستر پر نہ سوئیں۔

13۔سونے سے قبل سوچ لیں کہ ہمارے دل میں کسی کے متعلق کینہ یا بغض تو نہیں۔ اگر ہو تو اس کو دل سے نکال دینا چاہئے۔

(ذکرِ الٰہی۔انوار العلوم جلد 3 صفحہ:516,512)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو محض اپنے فضل سے نماز تہجد کا عادی بنا دے تا ہم رات کی خلوت میں اپنے محبوب خدا کے حضور رو رو کر اس کی مدد اور فضل کے حصول کی دعائیں مانگیں کیونکہ خدا تعالیٰ گڑگڑانے والوں اور تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ضائع نہیں کرتا۔ آمین

بقیہ صفحہ 4

کرے گی۔ اگر تمہیں اپنی مرضی کی جائیداد چاہئے تو جہاں مرضی کر لو۔احمدی لڑکیوں کو بیچاریوں کو کیوں خراب کیا جائے۔‘‘

(خطبہ جمعہ 2 مارچ 2001ء الفضل 15 مئی 2001ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

’’وہ خواتین جو صرف خاوند کے ظلم کا نشانہ نہ بنیں بلکہ ساس اور نندوں کے ظلم کا بھی نشانہ بنیں ان کی عجیب کیفیت ہوتی ہے۔خوشیوں کے موقع پر بھی اُن کو نہیں چھوڑا جاتا۔ایسے موقع پر بھی طعن دیے جاتے ہیں، جن میں ان کا کوئی قصور نہیں۔ ایک لڑکی نے مجھے خط لکھا کہ خدا کے لیے میرے لیے دعا کریں کہ خدا مجھے ایک بیٹا دے دے۔ چار بیٹیاں ہیں اور ہر بیٹی کے وقت عذاب میں مبتلا ہو جاتی ہوں۔ ساس طعنے دیتی ہے۔نندیں طعنے دیتی ہیں۔خاوند کہتا ہے کہ تم کیا جُوٹھ جیسی چیز ہمارے گھر آ گئی ہو کیا نحوستیں لے کر آئی ہو۔ ہماری نسل برباد کر دی۔کوئی بیٹا پیدا نہیں ہوا۔

ساسیں جو ان کو نحوست سمجھتی ہیں اور اپنے بچوں کو نحوست کی تعلیم دے رہی ہوتی ہیں تو کیا وہ خود عورت نہیں ہیں؟ کیا وہ خود نحوست کا نشان نہیں ہیں؟ ایسی ذلیل اور کمینی حرکتیں اگر احمدی معاشرہ میں پائی جائیں تو ہم دُنیا کو تعلیم دینے کے اہل نہیں ہیں‘‘۔

(خطبہ عید 5/اپریل 1992ء روزنامہ الفضل 17 جون 1992ء)

پیارے آقا کے نام

(تھائی لینڈ میں 6 مئی 2011ء کو چار ماہ بعد اپنے پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی T.V پر زیارت ہوئی)

چشمِ ویران کو دیدہ ور مل گیا دل کی بے چینوں کو قرار آ گیا
بعد مدت کے آقا ہوئے جلوہ گر سارے زنداں پہ رنگِ بہار آ گیا
ظلمتیں تھیں خیالوں پہ چھائی ہوئی دل کی کشتی تھی موجوں میں آئی ہوئی
نا خدا بن کے آیا وہ محبوبِ جاں میرا منجدھار سے بیڑا پار آ گیا
سائے مایوسیوں کے سرکنے لگے بند کمرے میں بادِ بہار آ گئی
بدنصیبوں کی قسمت بدل جائے گی آج پیغامِ پروردگار آ گیا
جس کی آواز ہے اک پیامِ سحر جس کی مسکان ہے اک نئی زندگی
وہ معطر وہ مسحور شیریں بیاں سامنے آنکھ کے شہر یار آ گیا
اس کا دستِ شفا مستجاب الدعا اس کی ہر اک ادا سنت مصطفیٰؐ
ہم فقیروں کا دنیا میں ہے آسرا بن کے سایۂ ربِ ستار آ گیا
ہے جدائی تری زندگی پہ گراں دید آقا کی ہے وجہِ تسکینِ جاں
اذنِ دیدار کی منتظر آنکھ کو جانے کس آن پیغامِ یار آ گیا
آسمانِ عقیدت کا وہ دیوتا عشق کی سلطنت کا جو ہے بادشاہ
عصرِ حاضر میں ...... کا رہنما ہے خلافت کا وہ تاجدار آ گیا

الطاف حسین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 106831 میں
Pakiza Chaudhry

زوجہ Sajid Mahmood قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Augsharg, Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ Euro 10,000/- (2) جیولری 23 تولہ مالیت Euro-8070/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro 100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Pakiza Chaudhry گواہ شد نمبر1 Sajid Mahmood گواہ شد نمبر2 Zeshan Ahmad

مسل نمبر 106832 میں
Samina Masood Tabassum

ولد Masood Ahmad Nasir قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gross Gerau,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 120 گرام مالیت Euro 2800/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro 100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Samina Masood Tabassum گواہ شد نمبر1 Masood Ahmad Nasir گواہ شد نمبر2 Fazal Mannan

مسل نمبر 106833 میں
Tahir Ahmad Bajwa

ولد Ch.Sana Ullah Bajwa قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gross Gerau,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro 600/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Tahir Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر1 Naeem Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر2 Amir Bajwa

مسل نمبر 106834 میں
Riffat Nawaz Bajwa

زوجہ Tahir Ahmad Bajwa قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gross Gerau Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 170 گرام مالیت Euro 5100/- (2) حق مہر مالیت 100,000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro 100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Riffat Nawaz Bajwa گواہ شد نمبر1 Tahir Ahmad Bajwa گواہ شد نمبر2 Naeem Ahmad Bajwa

مسل نمبر 106835 میں
Syeda Bushra javed

زوجہ Syed Javed Iqbal قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gross Gerau Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 120 گرام مالیت Euro 3600/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro 100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Syeda Bushra Javed گواہ شد نمبر1 Syed Javed IQbal گواہ شد نمبر2 Syed Nasir Ahmad Shah

مسل نمبر 106836 میں Sana Ashraf

زوجہ Mubarak Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Eppeathanseen Germanay بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 200 گرام مالیت Euro 4800/- (2) حق مہر مبلغ 75000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro 100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 01-11-10 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sana Ashraf گواہ شد نمبر1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر2 Daud Ahmad

مسل نمبر 106837 میں
Raziq Ahmad Tariq

ولد Tariq Mahmood Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Riedstadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro 100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raziq Ahmad Tariq گواہ شد نمبر1 Tariq Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر2 Anas Qadeer

مسل نمبر 106838 میں
Bushra Fazeelat Zahid

ولد Rasheed Ali Zahid قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Riedstadt Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Euro 1,700/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bushra Fazeelat Zahid گواہ شد نمبر1 Rasheed Ali Zahid گواہ شد نمبر2 Anas Qadeer Butt

مسل نمبر 106839 میں Arifa Ahmad

زوجہ Javed Ahmad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Russelsheim Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 17 تولہ مالیت Euro 5000/- (2) حق مہر مبلغ 50,000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro 100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Arifa Ahmad گواہ شد نمبر1 Iftekhar Ahmad گواہ شد نمبر2 Ch.Nasir Ahmad

مسل نمبر 106840 میں Faiza Saqib

بنت Muhammad Ahmad Saqib قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Morfelden Walldorf,Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 1 تولہ مالیت Euro 300/- اس وقت مجھے مبلغ Euro 100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Faiza Saqib گواہ شد نمبر1 Muhamamd Ahmad Saqib گواہ شد نمبر2 Luqman Saqib

مسل نمبر 106841 میں
Muhammad Hamid

ولد Hameed Ullah قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gross Gerau Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Euro 500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Muhammad Hamid گواہ شد نمبر1 Hameed Ullah گواہ شد نمبر2 Atta Ul Majid

مسل نمبر 106842 میں
Tariq Mahmood Ullah

ولد Hameed Ullah قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gros Gerau Germnay بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

01-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Tariq Mahmood Ullah گواہ شد نمبر Naeem Ahmed1 گواہ شدنمبر Zaheer 2 Ahmed

مسل نمبر 106843 میں

Rumdini Ruspitawati

ولد Agus Djamaludin Ahmad قوم ...... پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت 1985ء ساکن Puwakarta Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر جیولری 40 گرام مالیت......(2)زمین MSQ 136 واقع Desa Maracang مالیت......(3)جیولری گولڈ 4.65 گرام مالیت Indonesian Rupiah -/25,00,000 -/1263000۔اس وقت مجھے مبلغ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Rumdini Ruspitawati گواہ شد نمبر Agus Djamaludin Ahmad1 گواہ شدنمبر Khalil Walid Djamaludin2

مسل نمبر 106844 میں

Noshaba Ahmad

بنت Saleem Ahmad Butt قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gross Gerau Germanay بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 19 گرام مالیت -/Euro 570۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Noshaba Ahmad گواہ شد نمبر Saleem 1 Ahmad Butt گواہ شدنمبر Mubashar 2 Ahmad Warraich

مسل نمبر 106845 میں

Fakhira Farooq

زوجہ Farooq Ahmad Adil قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Babenhausen Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 6 تولہ مالیت -/Euro 1500 (2)حق مہر وصول شدہ مالیت -/30,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ Euro -/100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Fakhira Farooq گواہ شد نمبر Adil 1 Farooqi گواہ شدنمبر Daud Anwar2

مسل نمبر 106846 میں

Luqman Ahmad

ولد Muhammad Ilyas قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Saskatoon Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Canadian Dollar -/2200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Luqman Ahmad گواہ شدنمبر Faheem Ahmad Ch.1 گواہ شدنمبر 2 Muneeb Ahmad

مسل نمبر 106847 میں

Khaula Daud

زوجہ Imtiaz Ahmad Sara قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton Germany بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 23 تولہ مالیت -/Canadian Dollar 30,000 (2)حق مہر مالیت -/Canadian Dollar 2400 اس وقت مجھے مبلغ Canadian Dollar -/150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Khaula Daud گواہ شد نمبر Imtiaz Ahmad Sara1 گواہ شدنمبر 2 Ch.Nazeer Ahmad Zahid Sara

مسل نمبر 106848 میں

Kausar Naheed Ahmad

ولد Maqsood Ahmad Saqib قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 20 تولہ مالیت Canadian Dollar -/10,000 (2)حق مہر مبلغ -/10,000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ Canadian Dollar -/600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Kausar Naheed Ahmad گواہ شدنمبر Mubashar Mahmood1 گواہ شدنمبر Maqsood Ahmad Saqib2

مسل نمبر 106849 میں

Shahla Usman

زوجہ Rahmat Usman Chaudhary قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple,Ont Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر مبلغ Canadian Dollar -/10,000 (2) جیولری 360 گرام مالیت Canadian Dollar -/14,400۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Shahla Usman گواہ شد نمبر Ata Ul 1 Hafeez گواہ شدنمبر Rahmat Usman Ch2

مسل نمبر 106850 میں

Tahira Yasmeen

زوجہ Muhammad Arshad قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mississauga On Cananda بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 315 گرام Canadian Dollar -/10450 (2)حق مہر -/1400۔اس وقت مجھے مبلغ Candian Dollar -/150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Tahira Yasmeen گواہ شد نمبر Munawar Hussain1 گواہ شدنمبر 2 Muhammad Arshad

مسل نمبر 106522 میں

Evi Nurulhayati

زوجہ Abdul Rosyid قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر وصول شدہ بصورت زیور طلائی بوزن 20 گرام مالیت -/Idr 40,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Idr 500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Evi Nurulhayati گواہ شد نمبر Qomaroddin1 گواہ شدنمبر Abdul Rosyid2

مسل نمبر 49168 میں مبشرہ بیگم

زوجہ محمد نواز قوم جٹ پیشہ خاتون خانہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000روپے(2)زیورات طلائی $4\frac{1}{2}$ تولے مالیتی -/159000 روپے(3)زرعی زمین 12 کنال ترکہ والد تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مالیت -/1200,000روپے اس وقت مجھے مبلغ -/30,000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد سلطان احمد گواہ شدنمبر 2 حمید احمد

مسل نمبر 79351 میں فرح شاہد

زوجہ شاہد مسعود شاہد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-02-11

میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/25000 روپے (2) زیورات طلائی بوزن 2 تولے مالیتی -/90,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح شاہد گواہ شدنمبر 1 طارق محمود ولد مبارک احمد گواہ شدنمبر 2 ساجد محمود بٹ ولد عبدالباسط

مسل نمبر 81361 میں حضور بی بی

زوجہ باغ علی قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیورات طلائی بوزن 8 تولے مالیتی -/267600 روپے (2) نقد رقم مبلغ -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حضور بی بی گواہ شدنمبر 1 چوہدری محمد نواز ولد چوہدری عطاء اللہ گواہ شدنمبر 2 رانا سلیم احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 99497 میں نعیمہ اکرم

بنت میاں محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیورات طلائی بوزن $1\frac{1}{2}$ تولہ مالیت -/67000 روپے (2) نقد رقم موجود بنک مبلغ -/150,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ اکرم گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد ولد میاں غلام رسول گواہ شدنمبر 2 منور احمد ناصر ولد نصیر احمد بھٹی

مسل نمبر 106851 میں محمد لقمان بھٹی

ولد محمد اسحاق بھٹی قوم بھٹی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد لقمان بھٹی گواہ شد نمبر 1 حافظ عطاء الرحمٰن ولد محمد اشرف گواہ شدنمبر 2 یاسر احمد طیب ولد محمد اشرف

مسل نمبر 106852 میں محمد کامران اکرم

ولد محمد اکرم صدیقی قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد کامران اکرم گواہ شدنمبر 1 سلطان بھٹی ولد رحمت علی گواہ شدنمبر 2 محمد لقمان بھٹی ولد محمد اسحاق بھٹی

مسل نمبر 106853 میں حافظ عطاء الرحمٰن

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ ہنر مند مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8,000 روپے ماہوار بصورت MASSON مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 حافظ عطاء العلیم ولد محمد اشرف گواہ شدنمبر 2 فرحان احمد ولد نعمت اللہ

مسل نمبر 106854 میں ثاقب نواز ملہی

ولد محمد نواز ملہی قوم ملہی پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ثاقب نواز ملہی گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد ولد رانا محمود احمد گواہ شدنمبر 2 فضل الحق ولد نعیم اللہ رفیق

مسل نمبر 106855 میں سجیل احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ سدھو پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سجیل احمد گواہ شدنمبر 1 عبدالرؤف ولد عبدالحمید گواہ شدنمبر 2 عثمان احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 106856 میں رائے تیمور احمد

ولد رائے خلیل احمد قوم رائے پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ رائے تیمور احمد گواہ شدنمبر 1 صفوان احمد ندیم ولد حلیم احمد گواہ شدنمبر 2 عبدالوکیل ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 106857 میں عثمان اشرف

ولد محمد اشرف قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عثمان اشرف گواہ شدنمبر 1 عبدالرؤف ولد عبدالحمید گواہ شدنمبر 2 عثمان احمد ولد حفیظ احمد

مسل نمبر 106858 میں فائزہ منصور

بنت منصور احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد عبدالحمید گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 106859 میں ملک رضوان احمد

ولد ملک عبدالمنان قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ملک رضوان احمد گواہ شدنمبر 1 ملک صدام سیف ولد ملک سیف الرحمٰن گواہ شدنمبر 2 ملک فضل الرحمٰن ولد ملک سیف الرحمٰن

مسل نمبر 106860 میں عاصمہ شاکر

زوجہ ملک عبدالمنان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3 تولہ مالیت -/127840 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ شاکر گواہ شدنمبر 1 ملک عبدالمنان ولد ملک عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر 2 ملک سیف الرحمٰن ولد ملک عبدالرحمٰن

مسل نمبر 106861 میں نعمان احمد طاہر

ولد طاہر احمد محمود قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نعمان احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 ماسٹر ظہور ولد میاں اللہ بخش گواہ شدنمبر 2 مرزا عبدالرشید ولد مرزا محمد عبداللہ درویش

مسل نمبر 106862 میں عمران احمد شعیب

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عمران احمد شعیب گواہ شد نمبر1 ماسٹر ظہور احمد ولد میاں اللہ بخش گواہ شد نمبر2 مرزا عبد الرشید ولد مرزا محمد عبد اللہ درویش

مسل نمبر 106863 میں سید رامش حسن شاہ

ولد سید مدثر داؤد قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔سید رامش حسن شاہ گواہ شد نمبر1 ماسٹر ظہور احمد ولد میاں اللہ بخش گواہ شد نمبر2 مرزا عبد الرشید ولد مرزا محمد عبد اللہ درویش

مسل نمبر 106864 میں وقار احمد

ولد مسرور احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔وقار احمد گواہ شد نمبر1 ماسٹر ظہور احمد ولد میاں اللہ بخش گواہ شد نمبر2 مرزا عبدالرشید ولد مرزا محمد عبد اللہ درویش

مسل نمبر 106865 میں عمیر احمد نذیر

ولد نسیم احمد قوم ہرل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عمیر احمد نذیر گواہ شد نمبر1 ماسٹر ظہور احمد ولد میاں اللہ بخش گواہ شد نمبر2 مرزا عبد الرشید ولد مرزا محمود عبد اللہ درویش

مسل نمبر 106866 میں مبشر احمد

ولد قمر احمد عامر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبشر احمد گواہ شد نمبر1 ماسٹر ظہور احمد ولد میاں اللہ بخش گواہ شد نمبر2 مرزا عبد الرشید ولد مرزا محمد عبداللہ درویش

مسل نمبر 106867 میں حافظہ طاہرہ تبسم

بنت عاشق علی شہزاد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔حافظہ طاہرہ تبسم گواہ شد نمبر1 فضل احمد شاہد ولد چوہدری غلام محمد گواہ شد نمبر2 عازق علی شہزاد ولد محمد منشی

مسل نمبر 106868 میں تحریم احمد

بنت ڈاکٹر امتیاز احمد قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 10 کنال واقع احمد نگر مالیت -/1200,000 (2) جیولری گولڈ مالیت -/3700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔تحریم احمد گواہ شد نمبر1 محمد اکرم خالد گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر امتیاز احمد

مسل نمبر 106869 میں فرساد احمد

ولد ڈاکٹر امتیاز احمد قوم کشمیری پیشہ طالبعلم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔فرساد احمد گواہ شد نمبر1 محمد اکرم خالد ولد چوہدری محمد طفیل گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر امتیاز احمد ولد خواجہ نذیر احمد

مسل نمبر 106870 میں اوصاف احمد احسن

ولد محمد اسماعیل احسن صدیقی قوم سید پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کیش ڈپازٹ مبلغ -/500,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اوصاف احمد احسن گواہ شد نمبر1 مبشر محمود ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر2 عبدالسمیع خاں ولد چوہدری عبدالرحیم خان

مسل نمبر 106871 میں ماریہ فاروق

بنت شیخ فاروق احمد عمر قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-07-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ماریہ فاروق گواہ شد نمبر1 بشارت احمد مرزا ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر2 میاں طاہر احمد ولد میاں قربان حسین

مسل نمبر 106872 میں ناصر احمد بٹ

ولد عبدالرشید بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 5 مرلہ واقع نصرت آباد مالیت -/300,000 روپے (2) ایک عدد موٹر سائیکل مالیت -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر احمد بٹ گواہ شد نمبر1 عبدالستار ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر2 مبشر احمد بٹ ولد عبدالرشید بٹ

مسل نمبر 106873 میں بلال احمد طاہر

ولد حلیم احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔بلال احمد طاہر گواہ شد نمبر1 ذیشان ظفر اللہ ولد چوہدری مختار احمد گواہ شد نمبر2 احسان احمد طاہر ولد حلیم احمد طاہر

مسل نمبر 106874 میں غزالہ ہدایت

بنت ہدایت علی قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔غزالہ ہدایت گواہ شد نمبر1 حافظ جاوید الرحمان ولد منیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر2 ہدایت علی ولد بشیر احمد

مسل نمبر 106875 میں محمد سلیمان احمد

ولد ماسٹر محمد حسین قوم بھٹہ پیشہ دکان دار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت شاپ کیپر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد سلیمان احمد گواہ شد نمبر1 عبدالستار ولد عثمان غنی گواہ شد نمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

قائد تربیت مجلس انصار اللہ پاکستان

رمضان میں جو تبدیلی ہم نے پیدا کی ہے اسے دائمی بنانا ہے

عبادتوں کا معیار بلند کرنے کے لئے دعائیں بھی کریں اور تدابیر بھی

ابھی ہم رمضان کے مبارک مہینہ سے گزر رہے ہیں۔ یہ مہینہ ہمیں خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرنے اور صحیح معنوں میں عبادالرحمٰن بننے کے مواقع عطا فرماتا ہے۔ آج ہر فساد سے بچنے کے لئے تعلق باللہ کی جس قدر ضرورت ہے اسی قدر اس میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ نے آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق اس تعلق کو زندہ کرکے دین کی نشاۃ ثانیہ کا عظیم الشان کام سرانجام دیا ہے۔ آپ کے رفقاء میں عبادالرحمٰن پیدا ہوئے جنہوں نے عبد بننے کا حق ادا کیا۔ جماعت کی ترقیات کی پیشگوئیاں قیامت تک کے لئے ہیں۔ پس آج ہمیں خدا تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرنے کی یہ ذمہ داری ادا کرنی ہے اور یہ ذمہ داری اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے سے ادا ہوگی۔ اس کے لئے خدا تعالیٰ نے ہمیں ایک اور رمضان المبارک عطا فرمایا۔

ماہ رمضان کے دوران ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 19 اگست 2011ء میں ایاک نعبد کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ عبادت کا حق ادا کرنے کے لئے کامل عجز کے ساتھ ایک طفل شیر خوار کی طرح خدا سے ہی اس کی توفیق مانگیں۔ اس دعا میں جمع کا صیغہ استعمال کرکے اجتماعیت کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ اپنے لئے، اپنی اولاد کے لئے، اپنے رشتہ داروں کے لئے اور جماعت کے لئے دعا مانگیں اور دوسروں کے بھی اتنے ہی خیر خواہ ہوں جتنے اپنے خیر خواہ ہیں۔ پھر اس دعا میں یہ اشارہ بھی ہے کہ تدبیر بھی کرو۔ جو شخص تدبیر نہیں کرتا صرف دعا کرتا ہے وہ بھی گستاخی کرتا ہے۔ جیسے کسان بیج بوکر بیٹھ نہیں جاتا اس طرح مومن بھی دعا کرکے تدابیر بھی کرتا ہے تا کہ خدا کا فضل حاصل ہو۔

عبادت کا حق ادا کرنے کے لئے پھر ہمیں ان دعاؤں اور تدابیر پر دوام اختیار کرنا ہے اور اس کوشش کو صرف رمضان تک محدود نہیں رکھنا ہے۔ اس ماہ میں جو برکات ہمیں حاصل ہوں انہیں اپنی زندگی کا دائمی حصہ بنانا ہے۔ یہ وہ نصیحت ہے جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 12 اگست 2011ء میں ہمیں فرمائی ہے کہ ہماری نمازیں اور ہمارے روزے صرف رمضان کے مہینے تک ہی محدود رہنے کے جوش میں نہ ہوں بلکہ اس نیت سے ہوں کہ جو تبدیلی ہم نے پیدا کرلی ہے اسے دائمی بنانا ہے۔ اسی مضمون کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ فرماتے ہیں:۔

”میں اس بات کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ رمضان کی برکتوں کو اپنی ذات میں محفوظ کرنے کی کوشش کریں۔ ان سے چمٹ جائیں اور یہ فیصلہ کریں باشعور طور پر اور دیکھیں کہ رمضان سے پہلے اور رمضان کے دوران آپ کی زندگی میں کیا کیا فرق پڑا ہے۔ ہر شخص اپنا جائزہ لے گا تو اسے محسوس ہوگا کہ رمضان سے پہلے کی زندگی میں ان خوبیوں سے وہ عاری تھا جو خلاصۂ رمضان کی برکت سے اسے نصیب ہوئی ہیں۔ ان برائیوں میں مبتلا تھا جو خلاصۂ رمضان کی برکت سے اس سے جدا ہوئی ہیں۔ پس اس قسم کا باشعور تجزیہ کرکے اپنے نفس کا اور رمضان کے شیشے میں اپنی نئی صورت کو دیکھ کر یہ کوشش کرے کہ ان نئے خوبصورت نقوش کو میں نے اب دوام بخشنا ہے اور ان بدنقوش کو جن سے رمضان کی برکت سے چھٹکارا ملا ہے۔ ان کو دوبارہ اپنے چہرے کو داغدار کرنے کی اجازت نہیں دینی“۔

(خطبات طاہر جلد 6 ص 340)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں صحیح معنوں میں عبادالرحمٰن بننے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے اور ہم اپنے پیدا کرنے والے خدا سے ایک زندہ تعلق پیدا کرنے والے ہوں۔ آمین

چوہدری ظفراللہ خان صاحب کا پہلا سفر امریکہ

29 اگست 1933ء سے 7 ستمبر 1933ء تک کے ایام احمدیہ مشن امریکہ کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہیں گے کیونکہ ان ایام میں چوہدری ظفراللہ خان صاحب پہلی بار لندن سے امریکہ تشریف لے گئے۔ آپ کا یہ مبارک سفر بظاہر سیاسی نوعیت کا تھا۔ مگر اس کے دوران آپ نے شکاگو میں خدمت دین کا کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ چنانچہ آپ نے تین پبلک جلسوں کو خطاب فرمایا۔ اتحاد مذاہب عالم کے جلسہ میں بھی دین حق پر لیکچر دیا۔ دو تقاریر شکاگو مشن میں کیں۔ ان باقاعدہ تقریروں کے علاوہ شبانہ روز ملاقاتوں میں آپ دینے دلچسپی رکھنے والوں کو پیغام ہدایت دیتے رہے اور ہفتہ بھر دعوت الی اللہ کا غلغلہ رہا جن لوگوں کو چوہدری صاحب کی پُر معارف تقاریر سننے یا ملاقات کرنے کا موقعہ ملا۔ وہ دل و جان سے آپ کے والہ وشیدا اور آپ کے اخلاق فاضلہ، تبحر علمی اور روحانی جاذبیت سے سچ مچ مسحور ہوگئے۔

چودھری صاحب کے اس پہلے سفر امریکہ کا ایک بھاری فائدہ یہ بھی ہوا کہ ان کی ملاقات سے نو احمدیوں کے ایمان میں زیادتی اور تقویت ہوئی۔ اسی طرح وہ لوگ جو عرصہ سے زیر دعوت تھے اور احمدیت کے متعلق احترام و اخلاص رکھتے تھے۔ وہ اور بھی قریب آ گئے۔ سب سے اہم بات یہ ہوئی کہ چودھری صاحب جیسی شخصیت نے احمدیہ مشن امریکہ کا بذات خود معائنہ فرمایا اور مرکز کو احمدیہ مشن کی مشکلات سے باخبر کیا۔

اطلاعات و اعلانات

تقریب آمین

۞ مکرم احمد کمال صاحب معلم وقف جدید مٹھی ضلع تھرپارکر تحریر کرتے ہیں۔

جماعت مٹھی کی چار ناصرات طوبیٰ بنت مکرم وحید احمد صاحب ملیحہ بنت مکرم شکور احمد صاحب، طوبیٰ بنت مکرم ڈاکٹر طارق منیر کاہلوں صاحب، نرمل بنت مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب کی تقریب آمین مورخہ 10 جولائی 2010ء کو منعقد کی گئی۔ مکرم رانا منیر احمد صاحب مربی سلسلہ دفتر وقف جدید نے بچیوں سے قرآن پاک سنا اور پھر انعامات تقسیم کئے اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب بچیوں کو علم قرآن کا نور عطا فرمائے۔

ولادت

۞ مکرم انعام الحق صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع تھرپارکر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ نبیلہ خالد صاحبہ زوجہ مکرم خالد احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹوں کے بعد مورخہ 13 جون کو 2011ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام ہشام احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر ناصر احمد صاحب حیدر آباد کا پوتا اور مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب ڈگری کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو جماعت احمدیہ کیلئے مفید وجود بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم عطاء المجیب خالد محمود صاحب ترکہ مکرم مولوی محمود احمد صاحب)

۞ مکرم عطاء المجیب خالد محمود صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مولوی محمود احمد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 3/22 محلہ دارالیمن برقبہ 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

(1) مکرمہ امۃ الحی صاحبہ (بیوہ)

(2) مکرم عطاء المجیب خالد محمود صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کرکے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

کامیابی

۞ مکرم چوہدری نصراللہ ساہی صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے عبدالرحمٰن ظفر نے امسال یونیورسٹی آف کیمبرج انٹرنیشنل ایگزیمینیشن لاہور سے O Level کے امتحان میں 2A*,2As, 5B لے کر کامیابی حاصل کی ہے۔ موصوف مکرم حکیم عبداللطیف شاہد صاحب اور حضرت چوہدری شاہ محمد ساہی صاحب آف پٹیالہ ساہیاں ضلع گجرات رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم طارق سعید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

میرے بزرگ مکرم عبدالباسط شاہد صاحب کی طبیعت ہومیو پیتھک دوائی زیادہ طاقت میں کھانے کی وجہ سے بہت زیادہ خراب ہوگئی ہے۔ علاج سے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم چوہدری یوسف صادق صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ آمنہ صادق صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد صادق صاحب مرحوم CCU میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب مربی سلسلہ مارٹن روڈ کراچی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم رحمٰن الدین خان صاحب ابن مکرم حاجی احمد خان صاحب تین برس سے (Varicocele) کے مرض میں مبتلا ہیں اور علاج کے باوجود درد میں کمی نہیں آتی۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

سابق گورنر پنجاب سلمان تاثیر کا بیٹا اغواء

سابق گورنر پنجاب سلمان تاثیر کے بیٹے شہباز تاثیر کو دن دیہاڑے لاہور کے پوش علاقے گلبرگ کے حسین چوک سے اغوا کرلیا گیا جس کے فوری بعد خفیہ ایجنسیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں میں کھلبلی مچ گئی۔ شہر کو مکمل طور پر سیل کر دیا گیا اور پنجاب سے دیگر صوبوں کو جانے والے تمام راستوں کی نگرانی انتہائی سخت کر دی گئی۔ لیکن تاحال بازیاب نہیں کروایا جاسکا۔

ربوہ میں سحر و افطار 29۔اگست

انتہائے سحر	4:16
طلوع آفتاب	5:39
زوال آفتاب	12:10
وقت افطار	6:39

ٹھیکہ قبرستان عام

قبرستان عام میں تنصیب کتبہ جات کیلئے درج ذیل کوٹیشنز درکار ہیں۔

1۔ ریٹ تنصیب سادہ کتبہ 2۔ ریٹ تنصیب کتبہ ماربل 3۔ ریٹ بجری فی قبر۔ اچھی شہرت کے حامل خواہشمند احباب اپنے اپنے ریٹس مورخہ 30/اگست 2011ء تک دفتر صدر عمومی میں جمع کروادیں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®
Study In
Canada, Australia, New Zealand, UK & USA
Students may attend our IELTS classes with 30% discount
Education Concern®
67-C, Faisal Town
Lahore
35177124/03028411770
Www.educationconcern.com/ info@educationconcern.com
EC Education Concern®
Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern® Education Concern®

اہالیان ربوہ کیلئے مزید خوشخبری
تمام احباب کی خدمت میں پر مسرت عید مبارک اور شکریہ
ان سب خواتین و مرد حضرات کا جو رمضان المبارک میں کئی بار تشریف لائے اور بھرپور خریداری کی اب آپ ہی کی پرزور ڈیمانڈ پر انشاء اللہ العزیز یہ گرینڈ سیل عید کے بعد بھی جاری رہے گی۔ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک آچکا ہے۔
آپ کی خدمت اور بھلائی ہمارا نصب العین ہے
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ ربوہ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003

Every piece a masterpiece

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the exteremly skilled craftmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style.

Ar-Raheem Jewellers

Ar-Raheem Jewellers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
New Ar-Raheem Jewellers, 1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700
Ar-Raheem Seven Star Jewellers, Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block-8, Clifton, Karachi.

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ہر فرد۔ ہر عمر۔ ہر پیچیدگی کا فطری علاج
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

کاٹن اور لان کی ورائٹی پر زبردست سیل سیل سیل
صاحب جی فیبرکس ربوہ
0092-47-6212310

عید کیلئے نئی ورائٹی زنانہ، مردانہ، بچگانہ دستیاب ہے
چیتا، ڈان کارلوس، کالزہ، لیزا، ٹاز، سکوز
سروس شوز پوائنٹ
تمام سکولز و کالجز کے شوز دستیاب ہیں
کالج روڈ ربوہ, 047-6212173,
0301-7970654

FR-10